ہو، تو اس کے ثبوت کے لئے عدالت اور عدلیہ کو کیوں بروئے کار نہیں لایا جاتا ؟ کیا اس ملک میں غنڈوں اور دیگر سماج دشمن عناصر پر بھی بلا کسی فردِ جرم اور ثبوت و اثبات کے ایسے فیصلے نافذ کئے جاتے ہیں ؟ اگر ان حضرات علماء کا جرم کلمۂ حق اور اصلاح معاشرہ کے علاوہ کوئی اور ہے جس سے ملک کی سالمیت کو نقصان پہنچتا ہے۔ تو اسے عدالتوں کے ذریعہ ثابت کیجئے اور پھر جو چاہیں انہیں قرار واقعی سزا دیجئے اور اگر ایسا نہیں تو پھر ملتِ مسلمہ کے ان حقیقی خیر خواہوں پر اعتماد کیجئے۔ اور انہیں موقعہ دیجئے کہ کتاب و سنت کی روشنی میں اس ملک کی حقیقی فلاح و بہبود کا فریضہ ادا کرتے رہیں جس کے لئے وہ نہ آپ سے کوئی اجر مانگتے ہیں اور نہ داد و ستائش کے طلبگار ہیں۔

◯

پچھلے سال کی طرح اس دفعہ بھی پشاور میں "جشنِ خیبر" کے نام سے ایک نمائش ہو رہی ہے۔ جس کا افتتاح ہمارے لائق ڈویژنل کمشنر جناب الحاج غلام سرور خاں صاحب کی خواہش پر مجلسِ قرات سے ہوا۔ کمشنر صاحب موصوف نے (جن کا دل ملی اور قومی جذبات سے معمور ہے) افتتاحی تقریر میں قرآن مجید کے "کتابِ ہدایت" ہونے کا پُرسوز الفاظ میں ذکر کیا۔ اور فرمایا کہ قرآنِ مجید رہتی دنیا تک انسانی فلاح اور سعادت کا ذریعہ ہے۔ جہاں تک ان پاکیزہ خیالات اور جذبے کا تعلق ہے۔ اس کی ستائش و تحسین کرتے ہوئے ہم اس شدید درد و غم کو چھپائے نہیں چھپا سکتے۔ جو ہمیں اس جشن کے پروگراموں کی تفصیلات معلوم ہونے پر ہوا۔ جس تقریب کا افتتاح تلاوتِ قرآن سے کیا گیا۔ بعد میں اس کی کئی راتیں موسیقی اور رقص و سرود کے محافل کی نذر ہوئیں۔ حیا سوختہ طوائفیں اسی سٹیج پہ عمائدین ملک اور ممتاز شہریوں کے سامنے آکر گاتی اور ناچتی رہیں۔ تھرک تھرک کر کلچر اور ثقافت کے نام کو چار چاند لگایا جاتا رہا۔ پہلوانوں کے دنگل ہوتے رہے۔ آرٹ کی نمائش جاری رہی پورے رقبہ میں سرکسوں باجوں گاجوں کا طوفان برپا رہا۔ پھر ایک ایک سٹال پر مردوں اور عورتوں کا بے تحاشا اختلاط اور ہجوم غرض عفت و عصمت کا آبگینہ ہر طرح سے چور چور ہوتا رہا۔ اور معلوم نہیں یہ سلسلہ مزید کتنے دن تک جاری رہے گا۔ اگر اس تقریب کا مقصد صرف ملک کی صنعتی ترقیات کی نمائش اور قومی روایات کا ابھارنا ہوتا تو اس کی افادیت میں کسے کلام ہو سکتا تھا ؟ جب اس جشن کا ہیولیٰ ان عناصر سے تیار کیا گیا تھا تو کاش اس کا افتتاح بھی قرآنِ مجید سے نہ کیا جاتا۔ جب تک قرآن مجید ہمارے عمل و کردار کے ایوانوں سے خارج ہے۔ اور ہمارے دلوں کی دنیا اس کی روشنی سے معمور نہیں